الگ الگ عنوانات کے تحت حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی فقہ کو مدون کیا گیا ہے۔ مصنف نے تقابلی حوالوں کا بھی اہتمام کیا ہے اور ہر باب کے آخر میں حوالہ جات درج ہیں۔

مذکورہ فقہی دائرہ معارف کی اشاعت اُردو کے علمی ذخیرے میں ایک وقیع اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم یہ سلسلۂ کتب عام قارئین کی نسبت فقہ کے طالب علموں، اساتذہ، علما اور منصفین عدالت وغیرہ کے لیے زیادہ مفید اور قابلِ استفادہ ہے۔ (ر - ہ)

مولانا محمد علی جوہر، سیرت و افکار، مولانا عبدالماجد دریابادی۔ ناشر: ادارہ علم و فن، ۱۰۸-بی، الفلاح ملیر ہالٹ، کراچی۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت: ۲۷۰ روپے۔

مولانا دریابادیؒ نے ۱۹۵۶ء میں محمد علی جوہر مرحوم سے اپنے روابط کے احوال، اور اُن کے ملّی، سیاسی اور ادبی کارناموں پر مشتمل کتاب محمد علی، ذاتی ڈائری دو حصوں میں شائع کی تھی جس سے بلاشبہ جوہر کی حیرت انگیز اور غیر معمولی شخصیت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور خود مصنف (دریابادی) کی زندگی کے بہت سے پہلو بھی واضح ہو کر سامنے آتے ہیں۔

جوہر پر یہ کتاب ایک عرصے سے ناپید تھی، معروف اسکالر اور محقق ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی نے نظرثانی کرتے ہوئے دونوں حصوں کو یک جا صورت میں نئے نام مولانا محمد علی جوہر: سیرت و افکار سے مرتب کر دیا ہے۔ محمد علیؒ جوہر کی نابغہ روزگار شخصیت اور ان کے کارناموں کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ محمد راشد شیخ صاحب نے کتاب کو نہایت اہتمام سے شائع کیا ہے۔ (ر - ہ)

ششماہی **السیرۃ** عالمی (شمارہ نمبر۴/ دسمبر ۲۰۰۰ء)۔ مدیر: سید فضل الرحمٰن۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی -۱۸۔ صفحات: ۴۳۱۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

مجلّہ السیرۃ میں سیرت طیبہؐ کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں کا مطالعہ مختصر اور جامع انداز میں یک جا کر دیا گیا ہے، اس طرح عصر حاضر کے مختلف النوع انفرادی و اجتماعی مسائل سے متعلق سیرت طیبہؐ سے رہنمائی کا حصول مختصر وقت میں ممکن ہو گیا ہے۔ سیرت خیرالانام سے متعلق ماہرین علوم اسلامیہ کی عرق ریزی اور تحقیقی کاوشوں پر مشتمل یہ مجلّہ تشنگان علم سیرت کے لیے ایک انتہائی مفید مجموعہ ہے۔ مضامین کے انتخاب و ترتیب میں دَورِ حاضر کے مسائل اور علمی ضرورت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ''مصائب و آلام میں اسوۂ حسنہ، دورِ حاضر کے تناظر میں'' کے عنوان کے تحت شمارے کا اداریہ وقت کا اہم ترین موضوع ہے۔ تمام ہی مضامین اہم اور مفید ہیں،